© rasailojaraid.com

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں :

تکملۂ مقالات الشعراء

کراچی سے ۱۹۵۸ء میں تکملۂ مقالات الشعراء (مرتبہ فاضل گرامی پیر حسام الدین راشدی) شائع ہوا تھا - اسی زمانے میں راقم الحروف نے اس کا مطالعہ کر کے چند معروضات پیش کرنے چاہے تھے لیکن وہ مختلف کاغذات میں شامل ہو کر نظر سے اوجھل ہو گئے تھے - اتفاق سے ان پر اب نظر پڑی اور اب وہ درج ذیل ہیں :-

تکملۂ مقالات الشعراء -

صفحہ ۳۱- سطر ۱۲-	خواجہ محمد زمان (نقشبندی) یہ اضافہ بہتر ہو گا-
صفحہ ۳۹- سطر ۵-	بر چرخ کے بجائے از چرخ چاہیے-
صفحہ ۴۰- سطر ۴-	سود باشد کے بجائے سود آید چاہیے-
صفحہ ۴۰- سطر ۷-	حال تو کے بجائے احوال چاہیے-
صفحہ ۴۰- سطر ۱۲-	مصرع اس طرح ہو گا :- زاں کام تلخ دارد شیرینی عبارت
صفحہ ۴۰- آخری مصرع	زاں رو کہ مرمراہست از لطف این مہارت (صحت نامہ میں یہ تصحیح آگئی ہے)
صفحہ ۴۲- سطر ۱۲-	" رفتہ زیبائی بزم شہر وای " - اس کے اعداد ۱۲۸۹ھ بنتے ہیں لیکن ۱۲۷۸ھ مطلوب ہیں - تخرجہ ضرور ہو گا -

اسی صفحے کے آخر میں ہے :- " بود غلام نبزد حسین " کے اعداد ۱۲۷۴ بنتے ہیں اور اس سے پہلے کے مصرع میں ایک عدد کا تخرجہ بھی کیا گیا ہے- یعنی ان دونوں تاریخوں کو اصل نسخے سے دیکھنے کی ضرورت ہے-

صفحہ ۴۷- سطر ۱۸-	نصیب او الہی فضل قیوم الہیٰ سے ایک عدد بڑھ جاتا ہے- الٰہی صحیح ہو گا-
صفحہ ۸۷- سطر ۹-	مصرع میں بکن ہو گا- یعنی :- ع زفیض باطنیہ یارب بکن روشن دل مسکین
صفحہ ۱۳۲- سطر ۹-	" اے حیف زہجر کشت مارا " کے اعداد ۱۲۸۹ ہوتے ہیں - ۱۳۰۶ھ نہیں بنتے - لیکن دوسرے شعر میں خوب تاریخ ہو-

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اے جانِ پدر کجا برفتی   کہ اشک آمدہ صبر بے جگر شد

یعنی مصرع اول کے اعداد (۹۸۷) میں اشک کے اعداد (۳۲۱) جمع کرنے اور صبر کے جگر یعنی "ب" کا عدد منہا کرنے سے مطلوبہ سنہ ۱۳۰۶ھ برآمد ہوتا ہے۔

صفحہ ۱۳۲- سطر ۱۸- بگو کہ "یمن محمد زمان بہشت شدہ" - اس کے اعداد ۱۲۹۶ ہوتے ہیں - لیکن یہ مصرع اس طرح ہو گا۔

بگو "یمین محمد زمان بہشت شدہ" اب ۱۳۰۶ھ بن جائے گا۔

صفحہ ۱۳۴- آخری سطر- "بخلد پیش محمد زمان بہ نذب قبول" - اس میں "بہ خلد" چاہیے - پھر ۱۳۰۷ عدد ہو جائیں گے اور ایک کا تخرجہ ہو گا تو مطلوبہ سنہ ۱۳۰۶ بن جائے گا۔

صفحہ ۱۵۶- سطر ۱۰- گفت ہاتف "شاعر نازک خیال" صحیح ہو گا - جس کے اعداد ۱۲۹۰ بنتے ہیں۔ "شاعرے" نہیں ہو گا - خلیل کے حاشیے میں بھی اسی طرح ہے۔

صفحہ ۱۶۰- سطر ۱۵- مصرع اس طرح ہو گا:- نام و تاریخش بود "نواب میر شہداد خان" اس کے اعداد ۱۲۷۴ ہوتے ہیں - حالانکہ وزن سے میر کا ر ساقط ہوتا ہے۔

صفحہ ۱۶۷ میں خلیل کا سال ولادت اس طرح درج ہے :- سال میلاد منیفش بسر الہام گفت دل

گوہر درج شرف علم لدن

اور یہی شعر صفحہ ۲۱۰ میں بھی اسی طرح ہے :- سال میلاد منیفش بسر الہام گفت دل - گوہر درج شرف علم لدن

دونوں صفحوں پر شعر کا پہلا مصرع ، وزن سے ساقط ہے اور اس میں دوسرے مصرع کے ایک رکن زیادہ ہو جاتا ہے - ظاہر ہے کہ خلیل جیسے باکمال شاعر نے ایسا نہیں لکھا ہو گا - پہلا مصرع اس طرح ہو سکتا ہے :- سال میلاد منیفش گفت دل -

لیکن "از سرالہام" سے ایک عدد کا تعمیہ بھی ہے اس لیے ایسا ایک شعر ضرور رہا ہو گا جس میں "از سرالہام" نے تعمیہ کا اشارہ کیا ہو گا اور ۱۲۴۳ کے اعداد پورے کیے گئے ہوں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صفحہ ۲۴۳- آخری سطر میں جو تاریخیں ہیں وہ اس طرح ہونگی :-
ملہم غیب و آیت اخلاص - لیکن "ملہم غیب" کے ساتھ "و" شامل ہو کر ہی ۱۱۳۳ کے اعداد بنیں گے - البتہ "آیت اخلاص" کے اعداد ۱۱۳۳ بنتے ہیں-

صفحہ ۳۳۰- سطر ۷ — ع چہ احتیاج بجام مے ورحیق عابد - اس میں مے رحیق ہو گا - لیکن عابد کا ع ساقط الوزن ہے-

صفحہ ۴۹۶- سطر ۱۵-۱۶- — میں اعداد اور الفاظ اس طرح ہوں گے :-

مرحبا (= ۲۵۱) دل ، حبذا (+ ۱۱۷) روحم ، خرد فرمود زہ (+ ۱۲)
جاں مبارک (+ ۵۴ + ۲۶۳) ہاتفم گفتہ ھو (+ ۱۱) از بہر سال
حاصل جمع = (۱۲۰۳)

اس جگہ مطبوعہ نسخے میں "ہنسی" ہے جو غلط ہے-

صفحہ ۵۴۸- سطر ۱۲ — برخاستہ چاہیے برخواستہ صحیح نہیں-

صفحہ ۸۲۳- سطر ۵ — میں شعر کا آخری لفظ "بشکر" چھپ گیا ہے "بشعر" چاہیے - شعر اس طرح ہو گا :-

سالش بگفت بے سر احمال ہاتفم - عبداللطیف از کرم حیدری بشعر

© rasailojaraid.com